تَبٰرَكَ الَّذِىْ

پارہ 29

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

تَبٰرَكَ
بہت بابرکت ہے

الَّذِیْ
وہ جو

بِیَدِہِ — اسی کے ہاتھ میں ہے
الْمُلْكُ — بادشاہت

وَهُوَ
اور وہ

عَلٰى — اوپر
كُلِّ — ہر
شَیْءٍ — چیز کے
قَدِیْرُ — خوب قدرت رکھنے والا ہے

الَّذِیْ
وہ جس نے
خَلَقَ
پیدا کیا

الْمَوْتَ
موت

وَالْحَیٰوةَ
اور زندگی کو

لِیَبْلُوَكُمْ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں

اَیُّكُمْ
کون تم میں سے

اَحْسَنُ — زیادہ اچھا ہے
عَمَلًا — عمل میں

وَهُوَ — اور وہ
الْعَزِیْزُ — بہت زبردست ہے
الْغَفُوْرُ — بہت بخشنے والا ہے

تَبٰرَكَ

بہت بابرکت ہے

- ب-ر-ک
  - خاص صفت → اللہ کے لئے
  - مبارک → مخلوق کے لئے
- ہمیشگی، دوام، پاکیزگی
- بہت بابرکت
  - تقوی → اللہ سے
  - اخلاص → چھپا ہوا عمل
  - اخلاق → ظاہری عمل
- عظمت، بلندی، جماؤ
- خیرو بھلائی → توقع سے بھی کہیں زیادہ
- بڑھوتری

الَّذِی خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ

وہ جس نے | پیدا کیا | موت | اور زندگی کو

اللہ کی قدرت کی بڑی دلیل

- موت → دنیا میں
- زندگی → آخرت میں

اے مردۂ صد سالہ! تجھے کیا نہیں معلوم؟
ہر موت کا پوشیدہ تقاضا ہے قیامت!

أَحْسَنُ عَمَلًا

زیادہ اچھا ہے — عمل میں

- اخلاص
- درست طریقہ
  - قرآن وسنت کے مطابق (شریعت کے مطابق)
- عبادات
- معاملات
  - خوبصورتی کے ساتھ

- اللہ کے رضا والے کام ہر وہ کام جو اللہ کو پسند آئے
  - عمل صالح
- اللہ کی مرضی کے مطابق خوشی سے کام کرنا
- ہر اس کام سے بچنا جس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے
- انسانوں کے لئے فائدہ مند ہونا، رہنمائی کرنا، مشورہ دینا

- خوبصورتی سے آگے بڑھ کر اچھے عمل کرنا
- ہر لمحہ بہتری کی کوشش کرنا
- نا اُمیدی سے بچنا
- بہترین اخلاق.

مقصدِ زندگی

موت	زندگی
روح − جسم	روح + جسم

امتحان

↓

احسن عمل

سوچ — قول — فعل

وہ موت اور زندگی کا بنانے والا ہے تاکہ امتحان لے کہ کون سب سے اچھا عمل کرنے والا ہے، موت کے بعد حساب ہوگا کہ زندگی کو کس کام میں لگایا، زندگی عمل کا نام ہے، کوشش کا، کیا احسن عمل کیا، زندگی بھاگ دوڑ کا نام ہے اور انسان کو دیکھا جائے گا کہ اچھائی کی طرف کون جا سکا، سب سے اچھا عمل اور سوچ، بات اور معاملات کس کے تھے، نعمتوں کو کن کاموں میں لگایا۔

ہم سب کمرہ امتحان میں ہیں محدود وقت ملا ہے اور سب کا مختلف ہے ختم ہونے پر مزید نہیں ملے گا، موت سے کوئی فرار نہیں، دنیا کے امتحانوں میں نگرانی سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے ہمارے اوپر نگران مقرر کر رکھے ہیں جو ہر حرف لکھ رہے ہیں۔

کیا مجھے اس کا احساس ہے کہ میں امتحان دے رہی ہوں؟

کمرہ امتحان	زندگی (دنیا)
نصاب	قرآن و سنت
نگران	فرشتے
امتحان	احسن عمل
نتیجہ	اعمال نامے (آخرت)

بِالْغَيْبِ	رَبَّهُمْ	يَخْشَوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
غائبانہ	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	وہ جو	بے شک

بن دیکھے اپنے رب سے ڈرنے والے

رب کا تقوی بن دیکھے

اللہ کے ڈر سے کام کرتے ہیں چاہے وہ لوگوں کے سامنے ہوں یا پھر وہ چھپ کر کام کر رہے ہوں

لوگوں سے چھپ کر نیک اعمال کرنے والے ہیں

عبادات

اپنی عبادات کو چھپانا بھی نیک عمل ہے.

اپنی تنہائیوں میں اپنے رب سے ڈرتے ہیں

معاملات

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

پیدا کیے — سات — آسمان — اوپر تلے

اللہ کی تخلیق

کمالِ قدرت کا نمونہ

ہمارا عمل

ہر لمحہ احسن عمل کی کوشش

بہتری کی اُمید

آسمان

- بلند — (مومن کی نیت کا / اخلاق / کردار بلند) اخلاص
- وسیع — (مومن وسعتِ قلب والا)
- پاک — حسد / لالچ / دکھاوے سے پاک
- مزین — (خوبصورت اعمال کرنے والا) قرآن و سنت کے مطابق
- ستاروں، سیاروں کا مجموعہ — (مومن خود کو جوڑ کر رکھتا ہے کاٹتا نہیں)
- بغیر ستونوں کے — (مومن ہر حال میں خیر کے کاموں میں لگا رہتا ہے خواہ کوئی مددگار ہو یا نہ ہو)
- رسائی ممکن نہیں — (مومن پر تنقید کا اثر نہیں ہوتا نہ مخالفت سے گھبراتا ہے)
- تہہ بہ تہہ — (مومن چھپی نیکیاں کرنے والا، ظاہری و باطنی خیر کا حامل)
- چھایا ہوا — (مومن کا احسن عمل ہر سمت، ہر جگہ یکساں ہوتا ہے)
- ستارے (شیطانوں کو مار بھگانے کے لئے) — (مومن کے اذکار)
- کوئی تفاوت نہیں — (مومن کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا) حقوق و فرائض ادا کرنے والا

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ

جس نے | بنایا | تمہارے لیے | زمین کو | تابع | پس چلو | اس کے اطراف میں | اور کھاؤ | اس کے رزق میں سے | اور طرف اسی کے | دوبارہ اٹھنا ہے

زمین تابع
↓
نرم
↓
امن والی

رزق فراہم کرتی ہے
تمام خزانے
معدنیات
↓
حلال ذرائع سے
حاصل کرنا ہے

سستی نہ ہو
↓
بامقصد زندگی
↓
تمام کوشش رب
کو راضی کرنا

رب کی طرف لوٹنا / واپسی اسی کی طرف ہے

زمین

فائدہ مند
خیر پہنچانے والی

مطیع / فرماں بردار

زمین کی لونق
↓
دل نہیں لگانا

جھکی ہوئی
(عاجزی)

سب مخلوقات کو اپنے
اندر سمیٹے ہوئے

عزت دینے والی
↓
ناشکری نہ ہو

اللهم لا مانع لما أعطيت، ولا معطي لما
منعت، ولا ينفع ذا الجد منك الجد

ن وَالْقَلَمِ

ن قسم ہے قلم کی

اللہ تعالیٰ نے قلم کی قسم کھائی ہے کیونکہ اس کے ساتھ تمام الہامی کتابیں لکھی گئیں

باقی علوم بھی اسی کے ساتھ ضبط کیے گئے

اللہ تعالیٰ نے قلم کو یہ شرف بھی بخشا کہ اسے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا

اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا تو اسے اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑا پھر اس نے دنیا کو اور دنیا میں کیے جانے والے ہر عمل اور معمول کو نیکی اور بدی، خشک اور تر کو لکھا اور سب چیزوں کو اپنے پاس ذکر میں شمار کر لیا۔ یعنی لوحِ محفوظ میں رکھا

↓

اللہ تعالیٰ کا یہ علمِ سابق ہے

انسان کا نامہ اعمال بھی لکھا جاتا ہے

↓

کراماً کاتبین قلم سے ہی لکھتے ہیں

قلم نے ایک مرتبہ سجدہ بھی کیا تھا

↓

سورۃ النجم

قلم نے علم کی روشنی میں گواہی دی

لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ

یقیناً اجر ہے — نہ — ختم ہونے والا

آپؐ کے اجر کا وہ سلسلہ ہے جسے کبھی ختم ہونا ہی نہیں کیونکہ قرآن سارا آپؐ کے ذریعے ہم تک پہنچا

ہم قرآن میں سے ایک حرف بھی پڑھتے ہیں تو اُس کی نیکیاں ہمیں ملنے کے علاوہ آپؐ کو بھی ملتی ہیں

قرآن کے احکامات ہیں جو ہم عمل کرتے ہیں اس کا اجر بھی آپؐ کو جاتا ہے کیونکہ آپؐ کے ذریعے ہی ہمیں ملا

اسی طرح آپؐ کی احادیث ہیں آپؐ کی سیرت ہے

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

اور بے شک آپ — یقیناً بلند اخلاق پر ہیں

آپؐ کا اخلاق قرآن تھا

آپؐ نے فرمایا "مجھے اچھے اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا"

آپؐ کے اچھے اخلاق کی گواہی آپؐ کے گھر والوں نے دی

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

اور بے شک آپ — یقیناً بلند اخلاق پر ہیں

لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ

یقیناً اجر ہے — نہ — ختم ہونے والا

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ

بہت قسمیں کھانے والے — نہایت حقیر کی

هَمَّازٍ

بڑا ہی عیب جو

مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ

بہت چلنے والا — ساتھ چغل خوری کے

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

بہت روکنے والا — بھلائی کا

مُعْتَدٍ

حد سے بڑھنے والا

اَثِيْمٍ

سخت گناہ گار

عُتُلٍّۭ

بدمزاج

زَنِيْمٍ

بے نسب ہے

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ

عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے — سونڈ (ناک) پر

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ

عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں — جہاں سے — نہ وہ جانتے ہوں گے

استدراج

- بے خبری میں پکڑنا
- نعمت دے کر پکڑنا
  - نعمتوں کی فراوانی
  - وہ نعمتوں کا شکر ادا کرنا فراموش کر دیں گے
- احسان کر کے ڈھیل دی گئی پھر اُن کو پکڑ لیا گیا
- کتنے ہی لوگ ایسے ہیں کہ اُن کو تعریف کر کے فتنے میں ڈالا گیا
  - تعریف ہوئی تو بھول گئے
- کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کے عیبوں پر پردہ ڈال کر انہیں دھوکے میں ڈالا گیا
  - پردہ پوشی کی گئی

جب انہوں نے کوئی غلطی کی ہم نے انہیں نئی نعمت عطا کر دی، ہر غلطی پر نئی نعمت اور انہوں نے معافی مانگنا فراموش کر دیا

نفس کے دھوکے

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ
عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

حاملینِ عرش کی تسبیح

سبحانک اللھم وبحمدک علی حلمک بعد علمک
سبحانک اللھم وبحمدک علی عفوک بعد قدرتک

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا
اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے — قرآن کو — ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا

ترتیل سے مراد ٹھہر ٹھہر کر لمبا کر کے حرکات کو نمایاں کر کے حروف کو واضح کر کے پڑھنا

کیونکہ ترتیل کے ساتھ جب قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے تو یہ غور و فکر میں معاون و مددگار ہوتا ہے

اس کے برعکس تیز پڑھنے والا نہ خود سمجھتا ہے کہ کیا پڑھ دیا ہے نہ دوسرے کو سمجھ آتی ہے کہ کیا پڑھا گیا

آپؐ اپنی قرآت میں ایک ایک حرف ٹھہر ٹھہر کر ادا کرتے تھے جب رحمت والی آیت سے گزرتے تو رُک کر رحمت کا سوال کرتے اور جب عذاب والی آیت سے گزرتے تو عذاب سے پناہ مانگتے تھے

قرآن کو خوبصورت آواز سے بھی پڑھنا چاہیے
آپؐ نے فرمایا:

زیِّنوا القرآنَ بأصواتکم

قرآن کو ایک دن اور رات میں ختم نہیں کرنا چاہیے
↓
حق ادا نہ ہوگا